

سوال

تو کافر ہو جائے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید نے کہا کہ اگر میں فلاں کام کروں تو کافر ہو جاؤں۔ پھر وہ یہ کام بھی کر لیتا ہے تو کیا وہ کافر ہو جائے گا؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

یہ شخص کو اپنے فعل سے تائب ہونا چاہیے اور اگر وہ اس پر مصر ہو اور توبہ کے لیے تیار نہ ہو تو اس کا عود الی الکفر ہوگا۔ قرآن مجید میں ہے:

وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَحِيئًا وَقَالُوا نَفْسُنَا أَزْوَاجًا لِّلَّذِينَ اسْتَفْزَعُوا مِنَّا فَاسْتَفْزَعُوا لِيُذْنَبُوا وَإِذْ يُلَاقُونَكَ يَتَسَوَّلُونَ مِنَّا لَئِنِ اجْتَنَبُوا مِنَّا لَمَلَكُوا عَلَيْنا وَإِذْ يُصِرُّونَ عَلَيْنا فَأَعْلُوا عَلَينا وَأَنزَلْنَا عَلَيْنا الْكُفْرَ الَّذِي يَأْتِي السَّيِّئِينَ لِيُذَمَّرُوا... سورة آل عمران

جب کوئی کھلا گناہ یا اپنے حق میں کوئی اور برائی کر بیٹھے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے ہیں اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا گناہ بخش بھی کون سکتا ہے اور جان بوجھ کر اپنے افعال پر اڑے نہیں رہتے۔“

ب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 514

محدث فتویٰ